سوال

(227) دوائی کے قطرہ سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب "الضیاء اللامع" میں ایک خطبہ رمضان اور روزہ کے احکام سے متعلق ہے اور اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ ''اگر از خود قے آجائے یا آنکھوں اور کانوں میں دوائی کے قطرے ڈالے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔'' آپ کی اس مسئلہ میں کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں جو یہ لکھا ہے کہ آنکھوں یا کانوں میں دوائی کے قطرے ڈالنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا تو یہ صحیح ہے کیونکہ اسے عرف عام یا اصطلاح شریعت میں کھانا پینا نہیں کہتے اور نہ اس حالت میں دوائی کھانے پینے کے راستہ ہی میں داخل کی جاتی ہے، ہاں البتہ اگر دن کے بجائے رات کو آنکھوں یا کانوں میں دوائی استعمال کر لی جائے تو اس میں زیادہ احتیاط بھی ہے اور اس میں کوئی اختلاف بھی نہیں ہے۔ اسی طرح اگر کوئی کسی کو خود بخود قے آجائے تو اس سے بھی روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی انسان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا اور پھر شریعت کی بنیاد رفع حرج (تنگی ختم کرنے یعنی آسانی) پر ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَما جَعَلَ عَلَيكُم فِى الدّينِ مِن حَرَجٍ ... ٧٨ سورة الحج

''اور (اللہ تعالیٰ نے) تم پر دین کی کسی بات میں تنگی نہیں کی۔''

اور بھی کئی دلائل سے یہی ثابت ہوتا ہے، نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ فرمایا:

(من ذرعة القيء فلا قضاء عليه ومن استقاء فعليه القضاء) (سنن ابي داود' الصيام' باب الصائم يستقيء عامدا' ح: 2380 وجامع الترمذي' ح: 720 وسنن ابن ماجه' الصيام' باب ما جاء في الصائم يقيء' ح: 1676 واللفظ له)

''جس شخص کو خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں ہے اور جو شخص خود قے کرے اس پر قضا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 183

[محدث فتویٰ]